سوال

صلاۃ جمعۃ

جواب

دیہات میں نماز جمعہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جمعہ کی نماز کے بارے میں علماء سے یہ سنا ہے کہ جمعہ کی نماز شہر میں ہوگی۔ آج کل چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں بھی جمعہ ہوتا ہے۔ اور اگر دیہاتوں میں جمعہ ہوجاتا ہے تو پھر اکیلا یا کسی اور مسجد میں جماعت کے ساتھ ظہر پڑھنا کیسا ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نماز جمعہ شہر اور دیہات ہر جگہ قائم ہو سکتی ہے۔ ممانعت کی کوئی قطعی دلیل موجود نہیں ہے۔ قرآن اور حدیث کے عمومات سے دیہات اور شہر سب مساوی ہیں۔ جمعہ کی نماز کے لیے جماعت کا ہونا ضروری ہے اور جماعت صرف دو آدمیوں سے بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: الاثنان فما فوقھما جماعۃ (مستدرک حاکم: 8027) دو اور اس سے زائد افراد جماعت ہیں۔ اس لیے ہر گاؤں والوں پر جمعہ کی نماز بلاشبہ فرض ہے۔ جمعہ کی نماز کے لیے کسی معین تعداد چالیس یا پندرہ کا ضروری ہونا کسی معتبر حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ اور جمعہ کے بعد احتیاطی طور پر نماز ظہر پڑھنا بدعت اور ضلالت ہے۔ اس کا کوئی ثبوت قرآن وحدیث اور عمل صحابہ سے موجود نہیں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ